السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بعد نماز فرائض کے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا درست ہے یا بدعت، زید کہتا ہے، کہ بعد نماز فرائض کے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا بدعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صاحب فہم پر مخفی نہ رہے، کہ بعد نماز فرائض کے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا جائز و مستحب ہے۔ اور زید مخطی ہے۔ عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ما من عبد بسط کفیہ فی دبر کل صلٰوۃ ثم یقول اللھم الھی الہ جبرئیل ومیکائیل و اسرافیل اسئلک ان تستجیب دعوتی فانی مضطر وتعصمنی فی دینی فانی بتلی وتنالنی برحمتک فانی مذنب وتنفی عنی الفقر فانی متمسکن الاکان حقا علی اللہ عزوجل ان لا یرد یدیہ خائبتین رواہ الحافظ ابوبکر بن السنی۔ عن الاسود العامری عن ابیہ قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم الفجر فلما سلمہ انحرف ورفع یدیہ ودعا الخ رواہ الحافظ ابوبکر بن ابی شیبۃ فی مصنفہ

ترجمہ: آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو آمی نماز کے بعد اپنے ہاتھ پھیلا کر کہے، اے میرے، اور جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے خدا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ کہ تو میری دعا کو قبول فرمایا، میں بے قرار ہوں، میرے دین کو محفوظ رکھ میں فتنوں میں بتلا ہوں، مجھے اپنی رحمت م لے لے، میں گنہگار ہوں، میرے فقر کو دور کر دے میں مسکین ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے ہاتھوں کو خالی نہ پھیرے۔ ترجمہ: اسود عامری کے باپ کہتے ہیں کہ میں گنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز صبح پڑھی، جب آپ نے سلام پھیرا تو رخ ہماری طرف کیا، اپنے ہاتھ اٹھائے اور دعا مانگی۔

اور حافظ جلال الدینؒ نے اپنی کتاب فض الوعافی احادیث رفع الیدین فی الدعاء میں روایت کیا ہے۔ محمد بن یحییٰ اسلمی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھاتے تھے اپنے ہاتھ کو دعا میں مگر جب فارغ ہوتے نماز سے اور کہا ہے، اس حدیث کے راوی جتنے ہیں سب ثقہ ہیں۔ عن محمد بن یحییٰ الاسلمی قال رأیت عبد اللہ بن الزبیر ورأی رجلا رافعا یدیہ قبل ان یفرغ من صلٰوتہ فلما فرغ منھا قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن یرفع یدیہ حتی یفرغ من صلٰوتہ و رجالہ ثقات

ترجمہ : عبد اللہ بن زبیر نے ایک آدمی کو دیکھا، اس نے پوری نماز پڑھنے سے پہلے ہی ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتا گیا۔ آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

اور نیز ابوداؤد میں ہے کہ فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب سوال کرو اللہ تعالیٰ سے تو سوال کرو بطون کف اپنے کے ساتھ اور نہ سوال کرو اس سے ساتھ ظہور کف اپنے کے۔ عن مالک بن یسار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سألتم اللہ فسئلوہ ببطون اکفکم ولا تسئلوہ بظھورھا فاذا فرغتم فامسحوا بھا وجھہ رواہ ابوداؤد۔ اور ترمذی میں ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہاتھ دعا میں اٹھاتے تو نہیں چھوڑتے تھے یہاں تک کہ مسح کرتے اپنے منہ کو۔ عن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رفع یدیہ فی الدعالم یحطھما حتی یمسح بھما وجھہ رواہ الترمذی اور نیز مشکوٰۃ کے صفحہ ۱۸۷ میں ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب بندہ ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا ہے، تو اللہ شرم کرتا ہے کہ اس کے ہاتھ خالی پھیر دے۔ عن سلمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ربکم حی کریم یستحیی من عبدہ اذا رفع یدیہ ان یردھما صفرا رواہ الترمذی وابوداؤد والبیھقی فی الدعوات الکبیر۔ علاوہ اس کے دعا میں ہاتھ اٹھانا شریعت من قبلنا سے بھی ثابت ہے۔ چنانچہ بخاری صفحہ ۴۷۵ میں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب ہاجرہ کو چھوڑ کر چلے، پھر جب کہ ثنیہ کے پاس پہنچے، تو قبلہ کی طرف منہ پھیر کر ہاتھ اٹھا کر دعا کی، امام نووی صاحب عبد اللہ بن عمرو بن العاص کی حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں ھذا حدیث مشتمل علی کثیر من الفوائد ومنھا استجاب رفع الیدین فی الدعاء انتھی اور ادب المفرد کے صفحہ ۸۹ میں ہے۔ عن عکرمۃ عن عائشۃ انہ سمعہ منھا انھا رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدعو رافعا یدیہ یقول اللھم انما انا بشر فلا تعاقبنی ایما رجل من المومنین اٰذیتہ او شتمتہ فلا تعاقبنی فیہ۔

ترجمہ: حضرت عائشہؓ نے کہا، میں نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے دیکھا۔ آپ کہہ رہے تھے۔ اے اللہ میں بھی ایک آدمی ہوں۔ اگر میں نے کسی مومن کو کوئی تکلیف دی ہو، یا کوئی سخت کلامی کی ہو تو مجھے معاف کر دینا۔

وعن ابی ھریرۃ قال قدم الطفیل بن عمرو الدوسی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دوسا عصت وابت فادع اللہ علیھا فاستقبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القبلۃ ورفع یدیہ فظن الناس انہ یدعوا علیھم فقال اللھم اھد دوسا وائت بھم۔

ترجمہ: طفیل بن عمرو دوسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا اے اللہ کے رسول دوس نے نافرمانی کی اور دین حق کا انکار کیا، آپ ان پر بددعا کریں۔ تو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کیطرف متوجہ ہوئے، اور اپنے ہاتھ اٹھائے۔ لوگوں نے سمجھا کہ آپ ان پر بددعا کریں گے۔ آپ نے فرمایا! اے اللہ دوس کو ہدایت دے۔ اور ان کو میرے پاس لا۔

پس ان احادیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے تھے۔ اور دعا میں ہاتھ اٹھانا مسنون طریقہ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 220-222

محدث فتویٰ